© rasailojaraid.com

کلمہ حق

"الشریعہ" کا سفرِ نو

ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ کا آغاز اکتوبر ۸۹ء میں اس جذبہ کے ساتھ کیا گیا تھا کہ علماء کرام' طلبہ اور اپنے کارکنوں کو نفاذ اسلام کے ان تقاضوں کی طرف متوجہ کیا جاتا رہے جو آج کے دور میں فکری، علمی اور عملی طور پر ناگزیر حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔

بحمد اللہ تعالیٰ "الشریعہ" نے مذکورہ مشن کے حوالہ سے پونے تین سال کے اس عرصہ میں ملک کے فکری اور دینی جرائد میں اپنی جگہ بنائی ہے اور اگرچہ وسائل و اسباب کی فراہمی کے شعبہ میں اسے احباب سے خاطر خواہ تعاون نہیں ملا لیکن اس کے مشن اور معیار کو سنجیدہ علمی حلقوں میں پسند کیا گیا ہے جو ہمارے لیے باعث اطمینان اور قابل فخر ہے۔

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی گوجرانوالہ کی انتظامیہ کی خواہش پر "الشریعہ" کو یونیورسٹی کے آرگن کی حیثیت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور زیر نظر شمارہ سے اس کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

"الشریعہ" کا مشن اب بھی یہی رہے گا کہ شریعت اسلامیہ کی بالادستی اور صحیح اسلامی معاشرہ کے قیام کے فکری' علمی اور عملی تقاضوں کو اجاگر کیا جاتا رہے اور گروہی سیاست سے بالا تر رہتے ہوئے اسلامی نظام کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت اور اسلام پر سیکولر عناصر کے اعتراضات کے جوابات کا سلسلہ جاری رہے لیکن اس کا دائرہ کار اب ایک عظیم تعلیمی ادارہ کی ضروریات اور مصالح سے ہم آہنگ رہے گا۔

شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کا بنیادی ہدف اور مشن بھی یہی ہے کہ نئی نسل کو تعلیم و تربیت کے ذریعے جذبے اور صلاحیت سے بہرہ ور کر دیا جائے کہ وہ معاشرہ کو صحیح معنوں میں ایک آئیڈیل اسلامی معاشرہ بنانے میں موثر کردار ادا کر سکے بہرحال ہم احباب سے تعاون' سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی امید پر اپنے فکری سفر کے اس نئے مرحلہ کا آغاز کر رہے ہیں اور بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت راستہ کی مشکلات کو آسان فرمائیں اور آخر دم تک ہمیں اس عظیم مشن کے لیے مخلصانہ اور موثر کردار ادا کرتے رہنے کی توفیق سے نوازیں آمین یا الہ العالمین

(مدیر)

© rasailojaraid.com